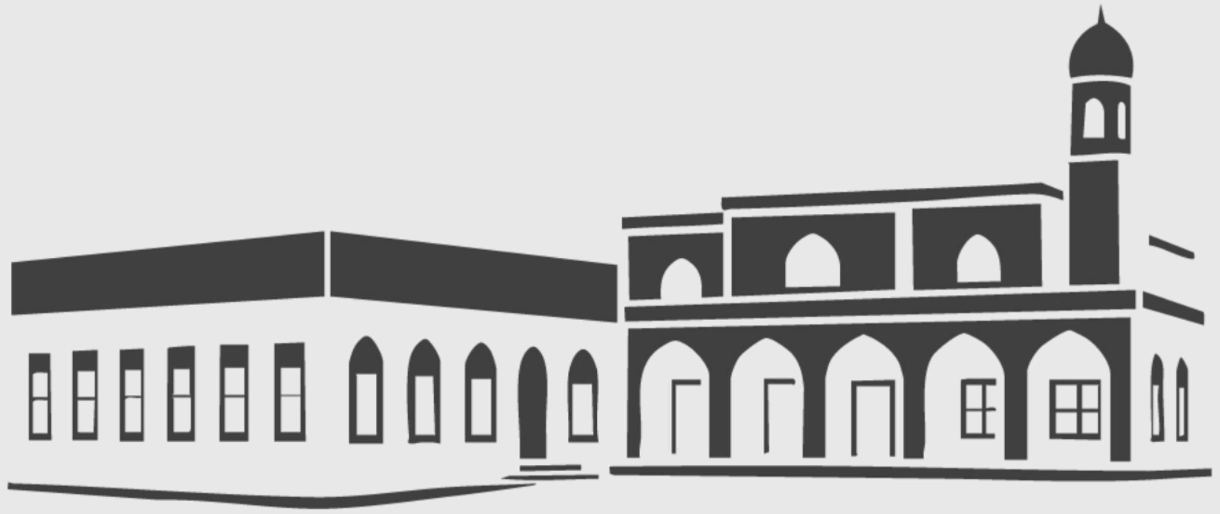

TAHRIK~E~JADID

A DIVINE CALL TO SACRIFICE

AHMADIYYA
MUSLIM COMMUNITY
United States of America

Voluntary vs Mandatory

اختیاری یا لازمی

اختیاری یالازمی

"پس تحریک جدید خدا تعالیٰ کے فضل اور برکت سے آئی ہے اور ہر شخص کو اس میں حصہ لینے کی کوشش کرنی چاہیے۔"

(خطبہ جمعہ،۵دسمبر۱۹۵۲، تحریک جدید ایک الٰہی تحریک، جلد سوئم، صفحہ۲۹۹

Voluntary vs Mandatory

"Thus, Tahrik-e-Jadid has been established through the grace and blessings of Allah the Almighty. Therefore, everyone should strive to participate in this blessed scheme."

(Friday Sermon, December 5, 1952, Tahrik-e-Jadid a Divine Scheme, Volume 3, page 299)

اختیاری یالازمی

"میں دیکھتاہوں کہ احمدی ہو جانے کے بعد لوگ یہ سوچتے نہیں رہتے کہ تبلیغ کا کیا مقام ہے ؟ بہت سے لوگ تو تحریک جدید کی اہمیت کو سمجھتے ہی نہیں۔ وہ اس لیے چندہ دے دیتے ہیں کہ میری طرف سے چندہ کی تحریک ہوئی ہے۔اور وہ سمجھتے ہیں کہ دروازے پر سوالی آیاہے اس کی آواز رائے گانہ جائے۔ حالانکہ یہاں ان کی زندگی کا سوال ہے، ان کے بیوی بچوں کی زندگی کا سوال ہے، ان کے ایمان کا سوال ہے، ان کے ایمان کے بچاؤ کا سوال ہے۔ یہاں یہ سوال نہیں کہ ہم نفلی نیکی کر کے چندہ دے دیتے ہیں بلکہ اس پر ہماری زندگی کا انحصار ہے۔ اگر تم غیر ممالک میں اپنے مرکز نہیں بناؤ گے تو جس طرح چوہے کو بل میں بند کر دیا جاتا ہے تم بعض ممالک میں اس سے بھی بری طرح بند کر دیے جاؤ گے۔ اس طرح ایسے نیک طبیعت لوگ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں مر جائیں گے، جن تک تم نے احمدیت کا پیغام نہیں پہنچایا ہو گا اور اس طرح تم خدا تعالیٰ کے سامنے مجرم بن جاؤ گے۔ پس مجھے جماعت کے افراد کی حالت کو دیکھ کر افسوس آتا ہے کہ وہ سستی اور غفلت دکھاتے کیوں ہیں؟ جیسا کہ میں نے پہلے بھی اعلان کیا ہے، سال کے بارہ مہینے گزر گئے ہیں لیکن وعدے نصف سے بھی کم وصول ہوئے ہیں۔ اب میرے زور دینے کے بعد وصولی کی مقدار کچھ اونچی ہوئی ہے۔ یہ طوعی چندہ ہے، جس کو تم اپنے اوپر فرض کر لیتے ہو۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا۔"

(خطبۂ جمعہ، ۲۴ نومبر ۱۹۵۰، تحریکِ جدید ایک الٰہی تحریک، صفحہ ۱۸۸)

Voluntary vs Mandatory

"I observe that after accepting Ahmadiyyat, many people do not continue to reflect upon the immense importance of preaching. A number of them fail to truly grasp the significance of Tahrik-e-Jadid. They contribute merely because the scheme has been initiated, thinking as though a beggar has come to their door whose call should not go unanswered.

In reality, however, this is a matter that concerns their own lives, the lives of their families, and the safeguarding of their faith. It is not simply about offering financial contributions as a voluntary act of charity; rather, our very survival depends upon it. If you do not establish centers in other countries, then, just as a mouse is confined within its hole, you will find yourselves restricted in some places in an even more severe manner. As a result, countless sincere and righteous individuals will pass away without ever receiving the message of Ahmadiyyat from you, and you will be held accountable before Allah the Almighty.

For this reason, I feel deep sorrow when I observe the condition of members of the Jama'at—why do they display such laziness and neglect? As I have already pointed out, the twelve months of the year have passed, yet less than half of the pledged contributions have been received. Only after repeated emphasis has the level of collection shown some improvement.

This is a voluntary contribution, yet one that you yourselves have made binding upon you. Allah the Almighty reminds us in the Holy Qur'an: "Surely, the covenant shall be questioned about."

(Friday Sermon, November 24th 1950. Tahrik e Jadid Aik Elahi Tahrik, page 188)

اختیاری یا لازمی

تحریک جدید میں شمولیت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

" ہر ایک احمدی کو بتاؤ کہ اس کا تحریک جدید میں حصہ لینا احمدیت کے قیام کے غرض کو پورا کرنا ہے۔ اگر کوئی شخص تحریک جدید میں حصہ نہیں لیتا تو اس کے احمدیت میں داخل ہونے کا کیا فائدہ؟"

(خطبہ جمعہ، ۱۸ جنوری ۱۹۵۲ء)

Voluntary vs Mandatory

Emphasizing the importance of participating in Tahrik-e-Jadid, Hazrat Musleh Maud[ra] stated:

Every Ahmadi should be reminded that the true purpose of taking part in Tahrik-e-Jadid is to strengthen and support the establishment of Ahmadiyyat. If a person does not participate in Tahrik-e-Jadid, then what real benefit is there in merely calling oneself an Ahmadi?

(Friday Sermon, January 18th 1952)

اختیاری یالازمی

۹نومبر ۱۹۳۴ء کے اپنے خطبۂ جمعہ میں حضورؓ نے تحریکِ جدید میں شامل ہونے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

"ہر جو شخص اپنے اندر کام کی طاقت رکھتے ہوئے شامل نہیں ہوگا وہ خدا تعالیٰ کے حضور جوابدہ ہوگا اور اس کا یہ عذر ہرگز نہیں سنا جائے گا کہ اس تحریک میں شامل ہونا اپنی مرضی پر موقوف رکھا گیا تھا۔ کیونکہ گو اس میں شامل ہونا اختیاری ہوگا مگر جو شخص شامل ہونے کی اہلیت رکھنے کے باوجود اس خیال کے ماتحت شامل نہیں ہوگا کہ خلیفہ نے شمولیت کو اختیاری قرار دیا ہے وہ مرنے سے پہلے اس دنیا میں یا مرنے کے بعد اگلے جہان میں پکڑا جائے گا۔"

Voluntary vs Mandatory

In his Friday Sermon of November 9th 1934, Huzoor[ra] stressed the importance of joining Tahrik-e-Jadid:

"Though one is free whether or not to join Tahrik-e-Jadid, but if someone has the means to join it and does not do so because Khalifatul Masih has declared it to be optional, he will be brought to account either in this world or the next…"

اختیاری یا لازمی

مورخہ ۳ نومبر ۱۹۶۳ کو انصار اللہ کے نویں سالانہ اجتماع کے عظیم الشان اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ کی اجازت سے محترم صاحبزادہ مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیلِ التبشیر تحریک جدید نے، تحریک جدید کے دفتر اول کے تیسویں اور دفتر دوم کے بیسویں سال کے آغاز کا اعلان کیا۔ آپ نے تحریک جدید کی عظمت و اہمیت سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ کے درج ذیل دو نہایت اہم ارشادات سنا کر تحریک جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان کیا۔

"یہ تحریک جدید کسی خاص گروہ سے مختص نہیں۔ بلکہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے۔ جو احمدی اس تحریک میں حصہ نہیں لے گا، ہم اسے احمدیت اور اسلام میں کمزور سمجھیں گے۔ کیونکہ جس شخص کے دل میں یہ خواہش نہیں کہ اسلام کی خدمت اور احمدیت کی اشاعت کے لیے کچھ خرچ کرے، اس کا اسلام لانا یا احمدیت کا قبول کرنا محض بیکار ہے۔"

"میں نے اس چندے کو لازمی کر دیا ہے۔ جماعت کے ہر مرد اور عورت کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے"

(تحریک جدید ایک الٰہی تحریک، جلد سوم، صفحہ ۷۳۱، مطبوعہ روزنامہ الفضل، ۵ نومبر ۱۹۶۵)

Voluntary vs Mandatory

On 3 November 1963, at the grand session of the Ninth Annual Ijtema of Ansarullah, with the permission of Hazrat Khalifatul Masih II[RA], respected Sahibzada Mubarak Ahmad Sahib, Wakil-e-A'la and Wakil-ut-Tabshir, Tahrik-e-Jadid, announced the commencement of the 30th year of Daftar Awwal (First Register) and the 20th year of Daftar Dom (Second Register) of Tahrik-e-Jadid. Before declaring the beginning of the new Tahrik-e-Jadid year, he presented the following two highly significant statements of Hazrat Khalifatul Masih II[RA] regarding the greatness and importance of Tahrik-e-Jadid.

"This Tahrik (Scheme) is not confined to any particular group. Rather, it is the duty of every Ahmadi to participate in it. Any Ahmadi who does not take part in this Tahrik will be regarded by us as weak in Ahmadiyyat and Islam. For if a person does not possess the desire in his heart to spend something for the service of Islam and the propagation of Ahmadiyyat, then his acceptance of Islam and his acceptance of Ahmadiyyat are of little value."

"I have made this financial sacrifice (Chanda) obligatory. It is the duty of every man and woman of the Jama'at to participate in it."

(Tahrik-e-Jadid: A Divine Scheme, Vol. III, p. 731; published in the *Al Fazl* daily newspaper, 5 November 1965.)

اختیاری یا لازمی

تحریک جدید سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا،

"چونکہ اسلام کا یہ بنیادی حکم ہے کہ فرائض سے کچھ زیادہ خرچ کرو تا تم اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکو،اس لیے ہماری جماعت میں حضرت حضرت مصلح موعودؓ نے علاوہ فرض چندوں کے بہت سے نفلی چندوں کی بھی تحریک کی ہوئی ہے۔ان میں سے ایک چندہ یعنی تحریک جدید گو نفلی ہے۔لیکن ضرورت کے مطابق شاید وہ فرض کے قریب قریب پہنچا ہوا ہے۔اس کی مثال سنتوں کی سی ہے۔جو ہیں تو نوافل لیکن وہ نفل کی نسبت فرض کے زیادہ قریب ہمیں نظر آتی ہیں۔کیونکہ انہیں ادا کرنے کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑی تاکید فرمائی ہوئی ہے۔"

(خطاب فرمودہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۶۶ بر موقع سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

(تحریک جدید ایک الٰہی تحریک، جلد چہارم صفحہ ۸۱)

Voluntary vs Mandatory

Regarding Tahrik-e-Jadid, Hazrat Khalifatul Masih III[rh] stated:

"Since Islam lays down the fundamental principle that one should spend beyond what is obligatory in order to attain the greatest possible share of Allah the Exalted's blessings, Hazrat Musleh-e-Maud[ra] has, in our Jama'at, initiated many voluntary financial schemes in addition to the obligatory contributions. Among these is the Tahrik-e-Jadid contribution. Although it is voluntary, in view of the present needs it has perhaps come very close to the status of an obligation. Its example is like that of the Sunnah observances: they are voluntary in nature, yet they appear much closer to the obligatory acts than to ordinary voluntary deeds because the Holy Prophet Muhammad (sa) laid great emphasis on their observance."

Address delivered on the occasion of the Annual Ijtema of Lajna Ima'illah Markaziyyah, October 22, 1966, *Tahrik-e-Jadid: A Divine Scheme*, Volume IV, p. 81.